Cambridge Assessment International Education

Cambridge O Level

CANDIDATE NAME

CENTRE NUMBER | | | | | |

CANDIDATE NUMBER | | | | |

6626754462

SECOND LANGUAGE URDU **3248/02**

Paper 2 Language Usage, Summary and Comprehension **May/June 2023**

1 hour 45 minutes

You must answer on the question paper.

No additional materials are needed.

INSTRUCTIONS
- Answer **all** questions in **Urdu**.
- Use a black or dark blue pen.
- Write your name, centre number and candidate number in the boxes at the top of the page.
- Write your answer to each question in the space provided.
- Do **not** use an erasable pen or correction fluid.
- Do **not** write on any bar codes.

INFORMATION
- The total mark for this paper is 55.
- The number of marks for each question or part question is shown in brackets [ ].

This document has **12** pages. Any blank pages are indicated.

NL 313203/2
© UCLES 2023

https://xtremepape.rs/

BLANK PAGE

https://xtremepape.rs/

PART 1: Language usage (5 marks)

Vocabulary

نیچے دیے گئے محاوروں سے اردو میں مکمل جملے بنائیں، اس طرح کہ ان کے معنی واضح ہو جائیں۔

1 چار چاند لگنا: ______________________________ [1]

____

2 رفو چکر ہونا: ______________________________ [1]

____

3 زیب دینا: ______________________________ [1]

____

4 سبق سکھانا: ______________________________ [1]

____

5 طول پکڑنا: ______________________________ [1]

____

https://xtremepape.rs/

Sentence transformation (5 marks)

دیے گئے منفی جملوں کو مثبت جملوں میں تبدیل کریں۔

مثال: ڈاک خانہ ہمارے گھر کے قریب نہیں ہے۔
ڈاک خانہ ہمارے گھر کے قریب ہے۔

6 میں نے پہلے کبھی اکیلے سفر نہیں کیا۔

____________________ [1]

7 امی جان اکثر وقت پر دوا نہیں لیتیں۔

____________________ [1]

8 بچوں نے اسکول کا کام مکمل نہیں کیا ہو گا۔

____________________ [1]

9 درختوں پر نئے پتے نہیں آئے۔

____________________ [1]

10 آج بارش کا کوئی امکان نظر نہیں آتا۔

____________________ [1]

https://xtremepape.rs/

Cloze passage (5 marks)

خالی جگہوں کو پُر کرنے کے لیے کچھ الفاظ عبارت کے نیچے دیے گئے ہیں۔
سوال نمبر 11 سے 15 تک ہر خالی جگہ کو پُر کرنے کے لیے ان الفاظ میں سے صحیح الفاظ چُن کر نیچے دی گئی لائنوں پر لکھیں۔

پیدل چلنا اور سائیکل چلانا ______ [11] کی بہترین اقسام ہیں۔ آج کل اکثر لوگ اپنی مصروفیات کی وجہ سے باقاعدہ ورزش کے لیے ______ [12] نہیں نکال پاتے۔ ایسے لوگ اپنے روزمرہ معمولات میں قریبی ______ [13] طے کرنے، جیسے بازار جانے یا دیگر کام کاج کے لیے پیدل چلنے یا سائیکل چلانے کا انتخاب کر کے بھی اپنی صحت بہتر رکھ سکتے ہیں۔ اگر ______ [14] میں ایسا صحت مند رجحان پیدا ہو جائے تو ٹریفک کے ہجوم اور ______ [15] کے استعمال میں بھی کسی حد تک کمی آنے کی امید کی جا سکتی ہے۔

کام	سماجی	تجارت	ورزش	مسافر	فاصلے	دوڑنا	تفصیل
معاشرے	قومی	مقرر	ایندھن	پابندی	حرارت	وقت	

11 ______________________ [1]

12 ______________________ [1]

13 ______________________ [1]

14 ______________________ [1]

15 ______________________ [1]

https://xtremepape.rs/

PART 2: Summary (10 marks)

مندرجہ ذیل عبارت کو پڑھنے کے بعد دیے گئے اشاروں کی مدد سے 100 الفاظ کا خلاصہ جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیں۔

یوں تو کتے کو انسان کا اچھا دوست سمجھا جاتا ہے اور اس کی وفا داری کی مثالیں دی جاتی ہیں، لیکن کتے کی ذہانت کی وجہ سے عرصۂ دراز سے انسان مختلف جسمانی معذوریوں کی صورت میں مدد گار کے طور پر کتوں کو استعمال کرتا آرہا ہے۔ نابینا افراد کی مدد کے لیے رہنما کتوں کی تربیت کے باقاعدہ اداروں کے قیام کا آغاز پہلی جنگ عظیم کے دوران ہوا۔ یہاں ایسے رہنما کتوں کو تربیت دی جاتی تھی جو محاذِ جنگ پر نابینا ہو جانے والے فوجیوں کی خود مختار زندگی گزارنے میں مدد کرتے تھے۔

آج کل دنیا بھر میں جدید طریقوں پر ان رہنما کتوں کی تربیت کرنے والے ادارے موجود ہیں۔ کتوں کی مخصوص نسلوں میں سے اُن کی چند خصوصیات کی بنا پر رہنما کتوں کو منتخب کیا جاتا ہے۔ انہیں غیر معمولی طور پر ذہین ہونا چاہیے کیونکہ رکاوٹوں سے بچانے کے علاوہ یہ بھی ضروری ہے کہ وہ بعض صورتوں میں نابینا مالک کی حفاظت کے لیے اس کے حکم پر عمل کرنے سے انکار کر سکیں، مثلاً مصروف سڑک پر آگے بڑھنے کے حکم کو نہ ماننا۔ اس کے علاوہ رہنما کتوں کا مزاج بھی دوستانہ ہونا چاہیے تاکہ وہ عوامی مقامات پر اپنے مالک کے لیے کسی پریشانی کا باعث نہ بنیں۔ رہنما کتوں کی تربیت کا آغاز آٹھ ہفتے کی عمر سے کر دیا جاتا ہے اور اس کے بعد زندگی بھر ان کے رویّے کو انہی خطوط پر تقویت دینے کا سلسلہ جاری رہتا ہے۔ کسی بالغ کتے کو جس کی عادات پختہ ہوچکی ہوں اس تربیت کے لیے منتخب کرنا خطرناک ثابت ہو سکتا ہے۔ مکمل تربیت حاصل کرنے اور اپنے مالک کے ساتھ ہم آہنگی پیدا کرنے میں تقریباً دو سال تک کا عرصہ لگ سکتا ہے۔ اس دوران صبر، تجربہ اور پیشہ ورانہ مہارت سے ان کے رویے کی ٹھوس بنیاد قائم کی جاتی ہے۔

رہنما کتوں کا ساتھ نابینا افراد کی زندگی میں ایک مثبت کردار ادا کرتا ہے۔ روزمرہ زندگی کے کاموں میں خود مختار ہونے کی وجہ سے وہ بھرپور سماجی زندگی سے لطف اندوز ہو سکتے ہیں۔ نابینا افراد کا اپنے رہنما کتے سے اعتماد کا ایک خاص رشتہ قائم ہو جاتا ہے اور وہ اس کے ساتھ ایک دوست یا خاندان کے فرد کی طرح زندگی گزارتے ہیں۔ اکثر ممالک میں عوامی مقامات پر رہنما کتوں کو قانونی تحفظ فراہم کیا جاتا ہے، لہٰذا وہ اپنے مالک کے ساتھ تمام عوامی جگہوں پر جا سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ رہنما کتوں کے ساتھ ہوائی سفر میں بھی سہولیات دی جاتی ہیں جس کی بنا پر نابینا افراد اپنے کتے کا کرایہ ادا کیے بغیر سفر کر سکتے ہیں۔

https://xtremepape.rs/

16 دی گئی عبارت کو پڑھ کر اشاروں کی مدد سے تقریباً 100 الفاظ کا خلاصہ جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیے۔

(a) تربیتی اداروں کا آغاز

(b) انتخاب کا معیار

(c) تربیت کے مراحل

(d) نابینا افراد کی زندگی پر اثرات

(e) قانونی سہولیات

[10]

https://xtremepape.rs/

PART 3: Comprehension (30 marks)

Passage A

درج ذیل عبارت کو پڑھیے پھر دیے گئے سوالوں کے جواب جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیں۔

بے گھر افراد کی رہائش ایک ایسا عالمی مسئلہ ہے جس کا ترقی یافتہ ممالک کو بھی سامنا ہے۔ اکثر حکومتیں بے گھر افراد کے لیے اجتماعی پناہ گاہیں فراہم کرتی ہیں، لیکن کچھ تنہائی پسند لوگ اجتماعی پناہ گاہوں میں نہیں رہنا چاہتے۔ بعض ایسے بے گھر افراد بھی ہیں جو پالتو جانوروں کو ساتھ رکھنے کی وجہ سے سرکاری پناہ گاہوں میں رہائش اختیار نہیں کرتے۔ فٹ پاتھوں پر یا پارکوں میں رات گزارنے والے ان افراد کی زندگی کو شدید سردی اور دیگر خطرات سے بچانے کے لیے حکومتیں اور فلاحی تنظیمیں مختلف کوششیں کرتی رہتی ہیں۔

کچھ عرصہ قبل جرمنی کے شہر اوئم میں لکڑی اور دھات سے بنے مختصر صندوق نما گھروں کے منصوبے کا آغاز کیا گیا جس کا مقصد بے گھر افراد کو شدید سردی میں رات بسر کرنے کے لیے عارضی پناہ گاہ فراہم کرنا ہے۔ دو افراد کی گنجائش رکھنے والے ان گھروں میں شمسی توانائی کی مدد سے تمام ممکنہ سہولیات فراہم کی گئی ہیں۔ اس منصوبے کو 'اوئمر نیسٹ پراجیکٹ' کا نام دیا گیا ہے۔ یہ گھر زمین میں پوری طرح نسب نہیں ہوتے تاکہ حسبِ ضرورت ان کو باآسانی ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کیا جا سکے۔ بے گھر افراد ان میں مفت قیام کر سکتے ہیں، لیکن ان کو کسی کی ملکیت میں نہیں دیا جاتا۔

یہ منصوبہ 6 ماہرین کی ایک ٹیم کی مسلسل کوشش کا نتیجہ ہے۔ اِن ماہرین نے جرمنی کے لوگوں کو دعوت دی کہ وہ اپنے سماجی مسائل بتائیں تاکہ وہ ان کو حل کرنے کی کوشش کر سکیں۔ ٹیم کو کسی ایک مسئلے کا انتخاب کر کے چیلنج کے طور پر 48 گھنٹے میں اس کا حل تلاش کرنا تھا۔ آخر کار اوئم شہر کے لوگوں کا تجویز کردہ، شدید سردی میں بے گھر افراد کی جان بچانے کا چیلنج قبول کر لیا گیا۔ اگلے 48 گھنٹے میں ٹیم اس منصوبے کا بنیادی ڈھانچہ تشکیل دینے میں کامیاب ہو گئی، جس میں ان گھروں کا ڈیزائن، تعمیر کا طریقہ اور ان میں رہنے کے مشاہدے کے لیے ایک کمپیوٹر پروگرام بھی شامل تھا۔ ان گھروں کی تیاری اور جانچ کے مختلف مراحل سے گزرنے اور بہتری کے عمل میں ایک سال سے زیادہ عرصہ لگا۔ پہلے مرحلے میں اوئم شہر میں دو گھر نصب کرنے کا تجربہ نہایت کامیاب رہا۔ آئندہ سالوں میں ان گھروں میں مزید بہتری لانے کی کوشش کی جا رہی ہے، جیسے کم سے کم توانائی استعمال کرتے ہوئے نمی اور درجہ حرارت کو کنٹرول کرنا اور انہیں وائرلیس نیٹ ورک سے ملانا وغیرہ۔ کامیابی کی صورت میں ملکی اور عالمی سطح پر بھی ان گھروں کو استعمال کیا جا سکے گا۔

© UCLES 2023

https://xtremepape.rs/

اب نیچے دیے گئے سوالوں کے جواب جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیں۔

17 کچھ بے گھر افراد سرکاری پناہ گاہیں کیوں استعمال نہیں کرتے؟ 2 باتیں لکھیں۔

[2]

18 اوئمر نیسٹ کی تعمیر کن چیزوں سے کی گئی ہے؟ اور ان میں توانائی کا انتظام کیسے کیا گیا ہے؟

[2]

19 ان گھروں کو زمین میں نسب کیوں نہیں کیا جاتا؟ بے گھر افراد کن 2 اصولوں کے تحت یہاں رہ سکتے ہیں؟

[3]

20 ماہرین کی ٹیم نے لوگوں کو کس بات کی دعوت دی؟ اور اپنے لیے کیا چیلنج مقرر کیا؟

[2]

21 منصوبے کا بنیادی ڈھانچہ کن 3 چیزوں پر مشتمل تھا؟

[3]

22 عملی طور پر گھروں کی تعمیر میں کتنا عرصہ لگا؟

[1]

23 آنے والے سالوں میں ان گھروں میں کیا بہتری آنے کی توقع ہے؟ 2 باتیں لکھیں۔

[2]

https://xtremepape.rs/

Passage B

درج ذیل عبارت کو پڑھیے پھر دیے گئے سوالوں کے جواب جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیں۔

نیپال میں کھٹمنڈو کے شمال مشرق میں مُستانگ نامی علاقے میں واقع انسانوں کے تعمیر کردہ ہزاروں برس پرانے غاروں کو آج بھی آثارِ قدیمہ کے چند پوشیدہ رازوں میں شمار کیا جاتا ہے۔ یہ پہاڑی علاقہ صدیوں پہلے نیپال اور تبت کے درمیان ایک اہم گزر گاہ کے طور پر استعمال کیا جاتا تھا۔ یہاں تقریباًدس ہزار غار موجود ہیں جو حیرت انگیز طور پر زمین سے ایک سو پچپن فٹ کی بلندی پر چٹانوں کو کاٹ کر بنائے گئے ہیں۔ اکثر غاروں کا داخلی راستہ چٹان کے اس رُخ پر ہے جہاں تک پہنچنے کا کوئی ذریعہ نہیں ہے۔ یہ اندازہ لگانا مشکل ہے کہ ان غاروں میں رہنے والے یہاں آنے جانے کے لیے کیا طریقہ اختیار کرتے ہوں گے۔

ماہرین آثار قدیمہ اب تک یہ اندازہ نہیں لگا پائے کہ یہ غار کب اور کیوں بنائے گئے تھے۔ البتہ یہاں دریافت ہونے والے آثار کی تحقیق کے نتیجے میں ماہرین ان غاروں کے استعمال کو مرحلہ وار تین ادوار میں تقسیم کرتے ہیں۔ ان کے مطابق پہلے دور میں تقریباً تین ہزار سال قبل ان غاروں کو مقبروں کے طور پر استعمال کیا جاتا تھاکیونکہ یہاں سے اس زمانے کے ممی شدہ انسانی ڈھانچے ملے ہیں۔ ان کے خیال میں چونکہ دسویں صدی کے دوران اس خطے میں اکثر جنگیں ہوتی رہی ہیں، لہٰذادوسرے دور میں اپنی حفاظت کے لیے لوگ گاؤں چھوڑ کر یہاں منتقل ہو گئے اوریہ غار ان کی رہائش گاہ بن گئے۔ تیسرا دور چودھویں صدی میں شروع ہوتا ہے جب لوگ دیہاتوں میں واپس منتقل ہوگئےتو ان غاروں کو بدھ راہبوں کی عبادت گاہ اور فوجی سامان ذخیرہ کرنے کے لیے استعمال کیا جانے لگا۔

کھٹمنڈو سے یہاں پہنچنے کے لیے پہلے جوم سوم نامی قصبے تک ہوائی سفر کرنا پڑتا ہے۔ پھر اس کے بعد اگر موسم خشک ہو تو 6 گھنٹے کازمینی سفر ہے، لیکن برسات کا موسم ہو تو اس سفر میں کئی دن لگ جاتے ہیں۔ 1992 تک یہ علاقہ سیاحوں کے لیے مکمل طور پر بند تھا۔ کچھ عرصہ قبل مشہور فوٹوگرافر کوری رچرڈز نے اس پراسرار مقام کو دنیا کے سامنے پیش کیا۔ ان غاروں سے بدھ مت کی تصاویر، مجسمے اور متعدد نوادرات بھی دریافت ہوئے ہیں۔ کچھ عرصہ قبل ایک غار میں بارہویں صدی کی بنی ہوئی مہاتما بدھ کی ایسی 55 تصاویر دریافت ہوئی ہیں جن پر اس کی زندگی کے مختلف ادوار دکھائے گئے ہیں۔ ایک غار سے تبتی زبان میں لکھی تحریریں بھی دریافت ہوئی ہیں۔

https://xtremepape.rs/

اب نیچے دیے گئے سوالوں کے جواب جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیں۔

24 مستانگ نیپال میں کہاں واقع ہے؟ اس علاقے کی قدیم دور میں کیا اہمیت رہی ہے؟

[2]

25 غاروں تک پہنچنا کیوں مشکل نظر آتا ہے؟ 2 باتیں لکھیں۔

[2]

26 پہلے دور میں غاروں کا کیا استعمال تھا؟ اور اس کا اندازہ کیسے لگایا گیا؟

[2]

27 ماہرین کے مطابق ان غاروں کو رہائش کے لیے کس زمانے میں اور کیوں استعمال کیا گیا؟

[2]

28 چودھویں صدی میں ان غاروں کا استعمال کن 2 مقاصد کے لیے کیا جاتا رہا ہے؟

[2]

29 جوم سوم قصبے سے ان غاروں تک سفر پر موسم کیسے اثر انداز ہوتا ہے؟ 2 باتیں لکھیں۔

[2]

30 غاروں سے دریافت ہونے والی مہاتما بدھ کی تصاویر کے متعلق بتائی گئی 3 باتیں لکھیں۔

[3]

https://xtremepape.rs/

BLANK PAGE

Permission to reproduce items where third-party owned material protected by copyright is included has been sought and cleared where possible. Every reasonable effort has been made by the publisher (UCLES) to trace copyright holders, but if any items requiring clearance have unwittingly been included, the publisher will be pleased to make amends at the earliest possible opportunity.

To avoid the issue of disclosure of answer-related information to candidates, all copyright acknowledgements are reproduced online in the Cambridge Assessment International Education Copyright Acknowledgements Booklet. This is produced for each series of examinations and is freely available to download at www.cambridgeinternational.org after the live examination series.

Cambridge Assessment International Education is part of Cambridge Assessment. Cambridge Assessment is the brand name of the University of Cambridge Local Examinations Syndicate (UCLES), which is a department of the University of Cambridge.

© UCLES 2023

https://xtremepape.rs/